Nawa-I-Waqat نوائے وقت

October 4, 2009 4 اکتوبر 2009

Page # 13

پی ٹی سی ایل اثاثوں کی فروخت

پی ٹی سی ایل کی نجکاری کے خلاف لیبر یونین کی آئینی درخواست پر سندھ ہائی کورٹ نے پی ٹی سی ایل انتظامیہ کو ادارے کے اثاثے فروخت کرنے یا رہن رکھنے سے روک دیا ہے۔ پی ٹی سی ایل کی نجکاری کے موقع پر ورکرز کو بڑے سبز باغ دکھائے گئے تھے ادارے کی ترقی کے دعوے کئے گئے لیکن نجکاری کے بعد ورکرز کے خدشات درست ثابت ہو رہے ہیں۔ نجکاری کے موقع پر سٹاف کی تعداد 60 ہزار سے زائد تھی اب 26 ہزار سات سو رہ گئی ہے جو موجود ہیں ان کی ترقیاں رکی ہوئی ہیں۔ جب 60 ہزار کی جگہ 26 ہزار لوگ کام کریں گے تو کام اور معیار کا اندازہ کیا جا سکتا ہے اوپر سے ''نیو کنٹریکٹ گروپ'' کے نام سے موجود 8 ہزار کارکن ملازمت کے عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ ورکرز کی تعداد اور سہولتیں کم کر کے بڑے افسروں کو بھرتی کر کے نوازا جا رہا ہے۔ معاملات چلانے کے لئے پی ٹی سی ایل انتظامیہ بلا جواز لائن رینٹ کا بوجھ صارفین پر ڈالا ہوا ہے۔ بوگس کالوں کی بھی لوگ شکایت کرتے ہیں اور صارفین کی مرضی کے بغیر ان کو پیکیج دے کر پیسے بل میں ڈال دیئے جاتے ہیں۔

پی ٹی سی ایل ورکرز اور صارفین یکساں طور پر پریشان ہیں۔ پی ٹی سی ایل سٹیل مل سے 10 گنا بڑا ادارہ ہے اس کے پاس قیمتی اثاثے موجود ہیں اپنے خرچ پورے کرنے کے لئے اثاثوں کو ہی فروخت کر دینا کہاں کی دانشمندی ہے اور ایسا کب تک کیا جاتا رہے گا؟ اثاثے بیچ کر معاملات چلانے اور اپنے پیٹ بھرنے کی بجائے انتظامیہ اپنا قبلہ درست کرے۔ ورکرز کی پریشانیاں دور کرے کمپیٹیشن کے دور میں صارفین کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں فراہم کرتے تا کہ لوگ کنکشن کٹوانے کے بجائے مزید لگوائیں۔